Lesson No 36 Ayah (284 - 286)

Root words

تبدوا	ب - د - و ← ظاہر کردو - دل + دماغ ← انسان کا مجموعہ
یحاسبکم	ح - س - ب ← گننا / گنا شمار کرنا / حساب کرنا

ح - س - ب ← گمان کرنا -

خیالات / وسوسے دو قسمیں -

ارادی / غیر ارادی اچھے / برے

← رسول اپنی بیوی کے ساتھ جا رہے تھے -

اے فلاں ! یہ میری بیوی ہے تو کیا اللہ کے رسول

ہم ایسا نہیں سوچتے تو کیا شیطان خون کی طرح رگوں

جسم میں گردش کرتا ہے -

← انبیاء ← زیادہ — ایک لاکھ چوبیس ہزار

← رسول ← کم — 313

سمعنا	توجہ سے سننا دل + دماغ کی گہرائیوں کے ساتھ
اطعنا	اطاعت کرنا - کھوٹ ڈالو کرو گا

طوع

As a volunteer

خوشی سے اطاعت کرنا

المصیر	ص - ی - ر ← مصدر - شہر کو / وہ جگہ جہاں انسان کی طرف لوٹ کر جاتا ہے -

و - س - ع ← وسیع / کشادہ -

کسب	← کمانا / کمائی کرنا نفع کے لیے کمائی اچھی / بری دونوں ہو سکتی ہیں -

اکتسب	← نفع کے لیے کوئی کام کرنا چاہے وہ برائی ہو -

حضرت موسیٰ ← خضر سے - میں سوال نہیں کروں گا -

حضرت آدمؑ ← بھول گئے -

Scanned with CamScanner

تحمل | ح-م-ل ⇐ ایسا بوجھ جو پیٹ کے اندر ہو۔ چھپا ہوا بوجھ

حِمل | ح-م-ل ⇐ اُٹھانے والے کی استطاعت سے زیادہ بھاری بوجھ۔

اصرا | ا-ص-ر ⇐ گرہ لگانا / عہد کی پابندی کرانا / کسی چیز کو زبردستی روک لینا / ہر عقد (عہد + وعدہ) کا ایک عہد ہے۔

شرعی احکامات کی ذمہ داری ⇐ کسی عہد کا بوجھ

طاقۃ | ط-و-ق ⇐ طاقت نہ ہونا / طاقت / طوق

اعف | ع-ف-و ⇐ مٹا دینا

اللہ کی رحمت کے ⇐ 100 درجے — 1 درجہ دنیا میں

99 درجے — اللہ رب العزت کے پاس

مولیٰ سے مراد ⇐ جس کے ہیں ⇐ جس کی طرف مشکلات میں رجوع کیا جائے۔

فانصرنا | ن-ص-ر ⇐ مدد فرما۔

کسب ⇐ ذول ازدار میں سے

Lesson No
Tafseer 36 (284 - 286)

حدیث ابوہریرہؓ
اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ + شیطان بھاگ جاتا ہے + سورۃ البقرہ پڑھی جاتی ہے۔

گھریلو معاشرتی زندگی کے بارے میں احکامات

"ولا تنسوا الفضل بینکم"

حضرت ابوامامہؓ قرآن مجید قیامت کے دن شفارش بن کر آئے گا۔

زھرۃ وعین

سورۃ آل عمران + سورۃ البقرہ
حجت بازی کریں گے۔
دو روشن نشانیاں + دو پرندوں کے جھنڈ + دو چھتریاں + دو روشن نشانیاں۔

سورۃ البقرہ: اختیار کرنا - برکت، چھوڑ دینا - حسرت

حضرت نواسؓ ← وہ لوگ لائے جائیں گے آگے آگے سورۃ البقرہ اور آل عمران ہوں گی۔

Scanned with CamScanner

آگے آگے رہ کر رہنمائی دی جائے گی۔

آخری دو آیت

حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں۔
حضرت جبرائیلؑ + یکایک آسمان کی طرف سے آواز +
آسمان کا ایک دروازہ ہے ایک فرشتہ ہے آج سے
پہلے نہ کھولا نہ فرشتہ آیا ہے ← **دو نوروں کی**
خبریں = جو آپ کو دیے گئے ہیں ہے ان کا لفظ
پڑھو گے بھی ہے دعا قبول کی جائے گی۔

سورۃ الفاتحہ + آخری دو آیات سورۃ البقرہ

تعلیم دین کا پورا خلاصہ = آخری دو آیات

پورے کے پورے عقائد۔ حق و باطل کی کشمکش

بخاری + مسلم سے روایت

عبداللہ بن مسعودؓ ۔ رات سورۃ البقرہ کی آخری
دو آیت پڑھے گا ۔ کہ کافی ہوں گی ۔ ہر شر سے
محفوظ ہے اگر سمجھ کر پڑھے گا ۔ تو اللہ رب العزت
کفایت دے گا۔

شب المعراج کے موقع پر جو تین چیزیں آپ ﷺ کو دی گئیں

1. ~~یہ دو نور تھے~~ سورۃ البقرہ
2. نمازوں کا تحفہ
3. سورۃ الفاتحہ

Scanned with CamScanner

condense

آیت 284

← حضرت علی رض ← ہمیں اس آیت نے غم زدہ بنا دیا ← گناہ کا خیال بھی آئے تو وہ گنہگار ہیں گرفت ہوگی۔ آپ سے شکایت کی کہ آپ نے کہا کہ یہ بولو "کہ ہم نے اللہ کا ارشاد سنا اور ہم اقرار کرتے ہیں"۔

آیت 285، 286 ←

ہم نے بولا تو اگلی دو آیات نازل ہو گئیں۔ دل میں پیدا ہونے والے خیالات پر گرفت بند کر دی گئی۔

← عبادات / معاملہ میں / اختیارات ← میں پیچیدگیاں سے کام نہیں۔

← عبداللہ بن عمر رض - کہتے ہیں۔ کہ مومن قیامت کے دن اپنے رب عزوجل اللہ کے قریب کیا جائے گا۔ اللہ رب العزت ایک ایک گناہ کو یاد کروائیں گے + اسے دنیا میں بھی پردہ پوشی کی اب بھی کر دوں گا + کافر کفار کا مجمع عام میں کیا جائے گا۔

فرشتوں نے وہ لکھا ہے جو ان کو ظاہری طور پر نظر آیا۔

(امام قرطبی - معارف القرآن میں روایت)

بدگمانی نہ کرو + تجسس نہ کرو + لیکن دل کرتا ہے۔

سورۃ ق ← ہم نے پیدا کیا + وسوسے پیدا ہونے کو بھی جانتے ہیں۔ 16، 17، 18

سورۃ الطارق ۔ 8، 9

قدرت رکھتا ہے کہ دوبارہ پیدا کرے۔ بھید کھولے جائیں گے۔

حدیث

جہاں تم ہوتے ہو وہیں اللہ ہوتا ہے۔

تم جو کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

احمد گمنام تھا۔

ایک بچہ = خلافت عباسیہ کا دور ← لوگوں کی جو شکایتوں کو کچھ منشی بچہ تھے منیں + رپورٹ بادشاہ کے آفس میں ← آدمی نے بھتیجے سے کہا فلاں دفتر میں دے آؤ۔

بچے کے دل میں خیال آیا۔

جاسوسی کرنا ← حرام ہے۔ مزاحمت میں دل نے جھنجھوڑا ← نہر میں پھینک کر آ گیا ← چیخنے لگے کیوں پھینکی ← بچے کی سرزنش کی ← ان کو اپنی حالت دیکھ کر دکھ بھی ہوا

← امام احمد بن حنبل ← حکیم المحدث التقوی کا امام

رسول ﷺ نے فرمایا ← اللہ نے میری امت کا معاف کر دیا اگر وہ خیال کرتے یاں زبان سے ادا کرے

برا خیال ← کبھی کسی سے نہ کہیں ← پھر پکڑ ہو گی۔

نیک خیال ← پر اجر ہے۔

آئندہ بھی / طوفان کی طرح خیال رکتے ہیں۔

شرک، حسد، بغض، برا خیال، فساد، نقصان

ایمان، درگزر، محبت، مدد

⬅ امام غزالی نے اپنی کتاب میں ⬅ مطلع میں ایک آدمی

آدمی بہت امیر۔ اسکا بیٹا۔ کمزور نظر۔ اور

کمزور سوئی۔ حفظ کروانا ہے۔ عالم دین بنائیں

گے۔ ذہانت اتنی اچھی کہ کوئی اسکا ثانی نہیں

تھا۔ اسکو اللہ کی راہ میں وقف کر دیا تھا۔

بعد ازاں واپس آ گئی۔ عزت کی ضرورت نہ رہی ⬅

پھر دنیا کی طرف رخ موڑ لیا ⬅

⬅ رسول ﷺ نے فرمایا ⬅ وہ آدمی لمبی زندگی دی تھی۔ 65 سال

لیکن پھر بھی وہ نیک نہ بنا۔ کوئی عذر نہ

ہوگا اللہ کے سامنے کچھ بولے۔

(بخاری سے روایت)

رسول ﷺ نے فرمایا ⬅ لوگوں اللہ سے پوری طرح

شرماؤ ⬅ یا رسول ﷺ ہم تو اللہ سے شرماتے ہیں۔

کہ کہا۔ اللہ سے شرمانا سے مراد

(1) اپنے سر اور اسکے اندر آنے والے خیالات

(2) پیٹ کے اندر جانے والی غذا کی دیکھ بھال

(3) موت کے اندر سڑ گل جانے والے کو یاد رکھو

دنیا کی زیب و زینت کی پرواہ نہیں کرتا آخرت

کو ترجیح دیتا ہے دنیا پر۔

(ترمذی سے روایت)

"اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنَا حِسَاباً یَسِیْراً"

285 آیت ← رسول کا اور لوگوں کا ایمان لانا

وحی متلو اور وحی غیر متلو

اسلام کے قانون کی فرمانبرداری اور اطاعت کرنا

انبیاء (۱) اور رسول (۲) سرفہرست ہیں۔

شریعت کے ایک ایک جز کو لوگوں کے سامنے رکھ دینا ہے۔

پیغمبر ← خود بھی ایمان لانا اور دوسرے کو بھی تلقین کرتے ہیں۔

ایمان لانے کی مثال ← یہاں تک کہ اعمال بدل جائے

ایمان نہ لانے کی مثال ← ایسی شے جیسا بادبان نہ ہو۔

پاکیزگی، شرح صدر، دل کا سکون / اطمینان

- ایک شخص بیوی سے ناراض ← بدبختی سے دوچار کریں گے ← سعادت نہیں تا لطف میسر سکتی۔ میری سعادت میرے ایمان میں۔ میرا ایمان میرے دل میں۔ میرے دل میرے اللہ کے ذکر میں اور اللہ کے سوا کسی کا قبضہ نہیں۔

رسول ﷺ نے فرمایا ابن آدم کی سعادت کیا؟

1. صالح بیوی، اچھا گھر اور عمدہ سواری کافی ہے۔
2. ایک شخص گھر میں رہتا ہے امن سے، صحت و عافیت سے ہے، ایک دن کا سامان ہے کھانے کے ← پوری دنیا اس کے لیے سمیٹ دی گئی۔

Scanned with CamScanner

ایمان میں سکون بھی ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا۔

3 لوگوں کا وفد — آپ نے ان کی عزت و تکریم کی۔ زیادہ دن نہ ٹھہرے۔ رخصت ہوتے ہوئے آپ کے پاس آئے۔ تحفہ و تحائف۔ لڑکا حاجت ہو پوری کرو۔ بنی عاذر کا فرد ہوں۔ اللہ کے لیے آیا تھا۔ آپ میرے حق میں دعا کریں۔ کہ مجھے معاف کر دے میرے دل کو غنی کر دے۔

نہ اس سے زیادہ قناعت کرنے والا کوئی نہیں۔ اس کی موت بھی عالیم (کائیسوں) میں ہوگی۔ بعض لوگ فکر کے انتشار میں مرتے ہیں۔

① قسمت کا رزق مل کر رہتا ہے۔ ② قسمت کا لکھا کوئی نہیں ٹال سکتا۔ ایمان کے ساتھ۔ مغفرت کر دے۔ اس کی فکر کرنی چاہیے۔ غنی کر دے میرے دل کو۔ آخرت کی محبت دنیا پر ترجیح۔

آپ ﷺ نے فرمایا۔

دین دار کا دین پر قائم رہنا ہاتھ میں انگارے کو ہاتھ میں لینا ہے۔

(ترمذی + مشکوٰۃ سے روایت)

دین پر نہج دنیا۔

مومن اور منافق میں فرق۔

ایمانی کیفیات کا / مومن تو درستا ہے بیٹھا ڈر جائے گا۔

سال پر مکھی کو بیٹھا تو سے اڑا دے گا۔

کافر / مشرک بزدل ہے گناہ ہے ← نکلے نہیں

رسولؐ کو سب انبیاء پر فضیلت دی گئی ہے۔

کلیات بھی جزئیات بھی آتی ہے۔

ارادے + اختیار سے کرنے والے اعمال کا ہے حساب

بغیر اختیار کا حساب ہے نہیں۔

فساد کی جڑ ⟵ "But" ⟵ ہر کام کو تباہی پر لے آتا ہے۔

کتاب کے بعض حصے پر ایمان بعض کو چھوڑ دیتے ہیں۔

ایمان کی حقیقت - اطاعت / اسلام / عملی طور پر سامان

جانیں اور کریں۔

دو موقع — انسان کی تربیت

1. انتہائی خوشی — شادیاں — نمرود / فرعون بن جاتے ہے
2. انتہائی غم — مرگ — اسی کا دامن تار تار ہے / تار تار

1. مرتضیٰ ⟵ سمجھنا اٹھنا کی عملی تصویر

ذرہ برابر بھی دیر نہ کرنا۔

عمل اور بڑا وقت میں بڑا فائدہ ⟵ سوت آسانی ہے

حضرت ابوبکر صدیقؓ — زبان کو پکڑ کر کھینچ دیتے ہیں۔ اللہ کے پاس جانا ہے اگر اس نے پوچھ دیا تو کیا ہوگا۔ گڑگڑا کر اللہ سے دعا کرتے تھے

حضرت عمرؓ — اگر کوئی بنی ہوتا تو عمرؓ ہوتے۔

اے اللہؐ - عمر میں یہ اہلیت نہیں کہ تیری رحمت کا حقدار ثابت ہو سکوں + تیری رحمت وسیع ہے تو کو معاف کر دے ⟵ مسلمان ہونے کے بعد کفارہ ادا کرتے رہے۔

* آیت نمبر 286 نے 284 میں تخفیف کر دی کہ دل کے پوشیدہ خیالات کی سزا تب تک نہ ملے گی جب تک عمل نہ کرو۔

"آپ کے بعد کوئی نبی نہیں اگر کوئی نبی آتا تو عمر ہوتے"

رسول ﷺ - سمع اور اطاعت کا عہد لیتے تو ساتھ کہتے — "بقدر استطاعت" ← اس آیت 284 سے

جب تک عمل نہ کرو اللہ پوچھے گا تو → میں سہولت دے کے دی ← حقیق اہلیت اسکے مطابق

Surah Baqrah last Ayat

کسی پر بوجھ اسکی ہی اہلیت سے زیادہ نہیں ہے۔

رسول ﷺ کے پاس اگر کام کرنے کے دو راستے ہوتے تو آپ ﷺ آسان راستہ اختیار کرتے۔

ہمیں بھی اپنی استطاعت کے مطابق بوجھ اٹھانا چاہئے۔

اگر کر سکتے ہیں تو دامن نہ بچائیں اور اگر نہیں کر سکتے تو مصیبت میں نہ ڈالیں۔

* غزوہ تبوک میں لوگوں نے کہا کہ ہم نہیں کر سکتے تو آپ ﷺ نے کہا ٹھیک ہے آپ کی مجبوری آپ یا آپ کا رب جانتا ہے۔ (80 لوگوں) صحابہ عذر کی وجہ سے نہ آ سکے اور گھائی کو عبور نہ کر سکے۔

* دل میں خود بخود آنے والے برے خیالات کا آنا اس پر پکڑ نہیں۔

مَا كَسَبَتْ ← نیکی

مَا اكْتَسَبَتْ ← برائی

آپ کے اعمال کے لحاظ سے ہی جزا اور سزا کا فیصلہ ہو گا۔

سورۃ البقرہ 134، 139، 141

حضرت ابراہیم کا ذکر — ان کے اعمال ان کے لئے، تمہارے اعمال تمہارے لئے

تم کیا ہو؟ کیا کر رہے ہو؟ اچھائیاں برائیاں اسکے ذمہ دار تم خود ہو۔

سورۃ الشقاق ← لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

اچھی چیز کو پھیلائیں۔

ہدایت کا سبق آپ تک پہنچتا ہے اسکو قبول کرنا آپ کا یا نہ کرنا بھی آپ پر منحصر ہے۔

ایک جملے سے ہونے والا عمل کا سارا اثر (قصور) آپ تک آتا ہے۔ اچھائیاں برائیاں اسکا رزلٹ ہمیں ملے گا۔

Scanned with CamScanner

← آپ ﷺ سے جب پوچھا گیا کہ آپ تو بخشے گئے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا
کیا میں اللہ کا پسندیدہ بندہ نہ بنوں۔

کسی عذر کی وجہ سے کچھ نہ کر سکیں تو معافی ہے اور آپ کو نیت کا ثواب ملے گا۔ اسی طرح گناہ کا بھی حساب ملے گا۔

انسان مر جاتا ہے لیکن اسکا گناہ زندہ رہتا ہے۔

اسی طرح نیکی بھی زندہ رہتی ہے۔

نسیان ← بھول کر کرنا   خطا ← سمجھ رکھتے ہوئے کرنا۔

غلطیاں   پوشیدہ / ظاہری   ارادی / غیر ارادی

گناہ   پوشیدہ / ظاہری

خشیت کا اظہار ہے یا اللہ مجھے بخش دے ہم پر رحم فرما۔

دعا سکھائی

• ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا"

خطا ہے جس میں جان بوجھ کر نقصان دے دیتے۔

• "فسبح بحمد ربك واستغفره انه كان توابا"

رسول ﷺ کو فتح مکہ کے موقع پر عاجزی و انکساری دکھائی۔ مشکل گھڑی دور سے سر بندگی کی طرف گئے۔

(سمع کی ← اطاعت کی ← اور دعا کرو۔)

فتح مکہ کا موقع پر اللہ کی تسبیح استغفار

سورۃ البقرۃ مدنی

آپ ﷺ نے فرمایا

کہ کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

جب آپ ﷺ سے کہا گیا کہ آپ کے تو سارے گناہ معاف ہیں

* سورۃ آل عمران 81

کیا تم نے اسکا اقرار کیا اور ان باتوں کا جو میری ڈالی ہوئی ذمہ داری اٹھائی۔

اصری بھاری ذمہ داری اور بوجھ جسکا اٹھانا مشکل ہو۔

* سورۃ الاعراف

ہماری ~~بچھڑے~~ توبہ ← اللہ کی طرف رجوع اور معافی۔

پہلے لوگوں پر جو اصر / بوجھ تھے وہ پیغمبر آکر اتارتے تھے۔
ہم پر تو وہ بوجھ ڈالا ہی نہیں گیا۔ ان پر یہ بوجھ ان کی سرکشی کی وجہ سے ڈالا گیا۔

— اللہ کے احکامات کا انکار کیا۔

(1) بچھڑے کی پرستش سے توبہ تب قبول ہوتی تھی جب انہیں قتل نہ کر دیا جاتا۔ ہماری توبہ میں اللہ کی طرف رجوع + اپنے گناہ کی معافی

(2) یہود میں صرف قصاص تھا ← لیکن ہمارے ہاں دیت یا معافی بھی تھی۔ انکے لیے دیت / معافی دونوں نہ تھی۔

(3) زکوۃ ان کے ہاں چوتھا حصہ ہے لیکن ہمارے ہاں اڑھائی فیصد دینی ہوتی بھی ہے۔

(4) ناپاک کپڑے کو کاٹنا تھا۔ ← ہمارے ہاں دھو کر پاک ہو جاتا ہے۔ انکے لیے صرف کاٹنے کا آپشن تھا۔

(5) مالِ غنیمت حرام تھا ان پر لیکن ہمارے لیے حلال

مسلمان کیلئے اللہ رب العزت نے بہت سے احکامات میں تخفیف کی ہے اور ان کو دعا مانگنے کا بھی کہا ہے کہ ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا۔

جس طرح ~~: بیچ~~ کہا گیا کہ سمعنا کہو۔ — اطعنا کہو پھر دعا مانگنی سکھائی گئی۔

معذور بچے، مال کی تنگی، بیماری،

★ واقعہ ← نوجوان نے آپ سے کہا تھا کہ میرے لیے یہ دعا کر دیں۔ کہ اللہ میری بخشش کر دے۔ ★

واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولانا فانصرنا علی القوم الکفرین ٥

Scanned with CamScanner

* معاشی لحاظ، بیماری، لڑائی زدہ ماحول ← سب میں یہ دعا جو جتنا زیادہ متقی اتنی سخت آزمائش آتی ہے - پڑھی جا سکتی ہے -

آپ ﷺ نے اسکی ترغیب دی ہے کہ آمین کہو -

* اس آیت کے بعد آمین کہیں -

سورۃ البقرۃ کی آخری 2 آیت رات کے وقت سونے سے پہلے پڑھنے سے آپ کو ایمان کی طاقت نصیب ہوگی -

* جب کوئی سخت آزمائش ہو تو اسکا مذاق نہ اڑائیں - اللہ جانتا ہے کہ انہوں نے کتنی کوشش کی ہے اپنے بچوں کی بہتری کیلئے -

* اپنی کمزوری / ناتوانی کا اعتراف + اللہ سے بخشش + آزمائش نہ مانگنا اور اگر آجائے تو کوشش کرکے اللہ پر توکل کریں اور اللہ سے یہ دعا مانگیں -

* اور ایمان کا ایسا سہارا ملے گا مشکل آسان ہوجائے گی -

Scanned with CamScanner